جس کام کا جائز یا ناجائز ہونا معلوم نہ ہو، اس کے متعلق فوراً پوچھنا ضروری ہوگا یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-947

تاریخ اجراء: 03ذیقعدۃالحرام1444ھ/24مئی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جس کام کے متعلق معلوم نہ ہو کہ جائز ہے یا ناجائز، تو اس کے متعلق فوراً سے پوچھنا ہو گا؟ اور تاخیر کرنے سے گناہ ہو گا یا نہیں؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر وہ کام کرنا چاہتے ہیں تو پہلے پوچھنا ضروری ہو گا، بغیر پوچھے وہ کام شروع کر دیا، تو گنہگار بھی ہو سکتے ہیں، لہذا عمل سے پہلے اس چیز کا علم حاصل کرنا ضروری ہے، یہی وہ علم دین ہے جس کا سیکھنا فرض قرار دیا گیا ہے۔

جن کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ سب میں اولین واہم ترین فرض یہ ہے کہ بنیادی عقائد کا علم جس سے آدمی صحیح العقیدہ سنی بنتا ہے اور جس کے انکار و مخالفت سے کافر یا گمراہ ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد مسائل نماز یعنی اس کے فرائض و شرائط و مفسدات (یعنی نماز توڑنے والی چیزیں) سیکھیں تاکہ نماز صحیح طور پر ادا کر سکے، پھر جب رمضان المبارک کی تشریف آوری ہو تو روزوں کے مسائل، نصابِ نامی (یعنی مالِ زکوۃ) کا مالک ہو جائے، تو زکوۃ کے مسائل، صاحبِ استطاعت ہو، تو حج کے مسائل، نکاح کرنا چاہے، تو اس کے ضروری مسائل، تاجر ہو، تو خرید و فروخت کے مسائل، مزارع یعنی کاشتکار و زمیندار ہو، تو کھیتی باڑی کے مسائل، ملازم ہے یا کسی کو ملازم رکھنا ہے، تو اجارہ کے مسائل، نیز حلال و حرام کے مسائل۔ اسی طرح ایسے معاملات جن کا تعلق قلب سے ہے یعنی باطنی فرائض جیسے عاجزی، اخلاص اور توکل وغیرہ کا سیکھنا بھی فرض ہے۔ باطنی گناہ، جیسے تکبر، ریاکاری اور حسد وغیرہ اور ان کا علاج سیکھنا فرض ہے۔

امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”سب میں پہلا فرض آدمی پر اسی کا تَعَلُّم ہے (یعنی بنیادی عقائد کا علم حاصِل کرنا کہ جس سے آدمی صحیح العقیدہ سُنّی بنتا ہے اور جن کے اِنکار و مخالفت سے کافر یا گُمراہ ہو جاتا ہے۔)

اوراس کی طرف احتیاج میں سب یکساں، پھر علمِ مسائلِ نماز یعنی اس کے فرائض وشرائط ومفسدات جن کے جاننے سے نماز صحیح طور پر ادا کر سکے، پھر جب رمضان آئے تو مسائل صوم، مالکِ نصابِ نامی (یعنی حقیقۃً یا حکماً بڑھنے والے مال کے نِصاب کا مالک) ہو تو مسائل زکوٰۃ، صاحب استطاعت ہو تو مسائل حج، نکاح کیا چاہے تو اس کے متعلق ضروری مسئلے، تاجر ہو تو مسائل بیع وشراء، مزارع پر مسائل زراعت، موجر ومستاجر پر مسائل اجارہ، وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیاس (یعنی اور اِسی پر قِیاس کرتے ہوئے) ہر شخص پر اُس کی حالتِ موجودہ کے مسئلے سیکھنا فرضِ عین ہے۔ اور انہیں میں سے ہیں مسائل حلال وحرام کہ ہر فرد بشر ان کا محتاج ہے اور مسائل علم قلب یعنی فرائض قلبیہ مثل تواضع واخلاص وتوکل وغیرہا اور ان کے طرق تحصیل اور محرمات باطنیہ تکبر وریا وعُجب وحسد وغیرہا اور اُن کے معالجات کہ ان کا علم بھی ہر مسلمان پر اہم فرائض سے ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ623، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

حکیم الامت، مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "ہر مسلمان مرد عورت پر علم سیکھنا فرض ہے، (یہاں) علم سے مراد بقدرِ ضرورت شرعی مسائل مراد ہیں لہٰذا روزے نماز کے مسائل ضرور (یعنی ضروری مسائل) سیکھنا ہر مسلمان پر فرض، حیض ونفاس کے ضروری مسائل سیکھنا ہر عورت پر، تجارت کے مسائل سیکھنا ہر تاجر پر، حج کے مسائل سیکھنا حج کو جانے والے پر عَین فرض ہیں **لیکن دین کا پورا عالم بننا فرضِ کفایہ کہ اگر شہر میں ایک نے ادا کر دیا تو سب بَری ہو گئے۔**" (مراٰۃ المناجیح، جلد1، صفحہ196، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net